

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE LEGAL PRACTITIONERS AND BAR COUNCILS (AMENDMENT) BILL, 2019

I, the Chairman of Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973, (Act XXXV of 1973) [The Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Bill, 2019] (Private Member Bill) referred to the Committee on 11th December, 2018.

2. The Committee comprises of the following:-

1. Mr. Riaz Fatyana	Chairman
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Sher Ali Arbab	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr. Saad Waseem	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on 03rd January, 15th January, 2nd May, 7th May, 15th May, 10th June, 2nd July and 20th August, 2019. The Committee recommends that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN

Secretary

Islamabad, the 28th August, 2019

Sd/-
(Riaz Fatyana)
Chairman

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973

WHEREAS it is expedient further to amend the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973, (Act XXXV of 1973) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Legal Practitioners and Bar Councils (Amendment) Act, 2019.
(2) It shall come into force at once.
2. **Amendment of section 5 Act XXXV of 1973.**- In the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973, hereinafter referred to as the said Act, in section 5, in sub-section (2) in Paragraph (a), the entry relating to the expression "Balochistan Bar Council" for the figure "07" the figure "08" shall be substituted.
3. **Amendment of Schedule Act XXXV of 1973.**- In the said Act, in Schedule, for the "Balochistan Bar Council" and corresponding entries relating there to the following shall be substituted, namely:-

"BALOCHISTAN BAR COUNCIL

GROUP OF DISTRICTS-I

Name of the Districts

Quetta+Chaghi+Noshki+Pashin+Killa Abdullah

Seats
04

GROUP OF DISTRICTS-II

Name of the Districts

Zhob + Loralai +Killa Saifullah + Ziārat + Musakhel and Barkhran

Seats
01

GROUP OF DISTRICTS-III

Name of Districts

Kech + Panjgor + Gawadar and Lasbela

Seats
01

GROUP OF DISTRICTS-IV

Name of Districts

Kalat + Khuzdar + Mastung +Kharan and Awaran

Seats
01

GROUP OF DISTRICTS-V

Name of districts

Sibi + Bolan +Nasirabad + Jafarabad + Jhal Magsi + Kohlu and Dera Bugti "

Seats
01

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Prior to 3rd November, 2004, there were five seats of Balochistan Bar Council but it felt necessary to change the composition of Bar Councils in the country so Ordinance-III of 2004 was promulgated making some changes in the Legal Practitioners and Bar Councils Act, 1973 (XXXV of 1973) whereby eight seats were allocated to Balochistan Bar Council with five groups of Districts but on laying the Ordinance before the Parliament the seats of Balochistan Bar Council were reduced from eight to seven and the groups of Districts were substituted from five to four due to which there is resentment in the Advocates of the area even otherwise when a group of Districts qualifies to have a seat then taking it back is not justified, hence this amendment.

Sd/-
Ms. Aliya Kamran,
Member, National Assembly.

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسلو (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف ۱۱ دسمبر، ۲۰۱۸ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسلو ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسلو (ترمیمی) بل، ۲۰۱۹ء] (مجلسی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئرمین	۱۔ جناب ریاض قہمانہ
رکن	۲۔ جناب عطاء اللہ
رکن	۳۔ جناب لال چند
رکن	۴۔ جناب محمد فاروق اعظم ملک
رکن	۵۔ محترمہ کشور زہرا
رکن	۶۔ محترمہ ملیکہ علی بخاری
رکن	۷۔ جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل
رکن	۸۔ ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ
رکن	۹۔ آغا حسن بلوچ
رکن	۱۰۔ جناب شیر علی ارباب
رکن	۱۱۔ محترمہ شہناز روت
رکن	۱۲۔ جناب سعد وسیم
رکن	۱۳۔ رانا ثناء اللہ خان
رکن	۱۴۔ چوہدری محمود بشیر ورک
رکن	۱۵۔ جناب عثمان ابراہیم
رکن	۱۶۔ خواجہ سعد رفیق
رکن	۱۷۔ سید حسین طارق
رکن	۱۸۔ سید نوید قمر
رکن	۱۹۔ محترمہ نفیسہ شاہ
رکن	۲۰۔ محترمہ عالیہ کامران
رکن بلحاظ عہدہ	۲۱۔ پیر سٹرڈاکز محمد فروغ نسیم

وزیر برائے قانون و انصاف

۳۔ کمیٹی نے ۳ جنوری، ۱۵ جنوری، ۲۰ مئی، ۲۰ مئی، ۱۵ مئی، ۱۰ جون، ۲ جولائی اور ۲۰ اگست، ۲۰۱۹ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلک الف پر موجود قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل کی منظوری دے۔

دستخط
(ریاض قہمانہ)
چیئرمین

دستخط
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۲۸ اگست، ۲۰۱۹ء

اضلاع کا گروپ۔ III

نشستیں

اضلاع کا نام

۱

کبچ + پنجکوڑ + گوادر اور لسبیلہ

اضلاع کا گروپ۔ IV

نشستیں

اضلاع کا نام

۱

قلات + خضدار + مستونگ +

خاران اور آواران

اضلاع کا گروپ۔ V

نشستیں

اضلاع کا نام

۱

سی + بولان + نصیر آباد + جعفر آباد +

جھل مگسی + کوہلو اور ڈیرہ بگٹی

بیان اغراض و وجوہ

۳ نومبر، ۲۰۰۲ء سے قبل، بلوچستان بار کونسل کی پانچ نشستیں تھیں مگر یہ ضروری محسوس کیا گیا کہ ملک میں بار کونسل کی ہیئت ترکیبی کو تبدیل کیا جائے۔ لہذا آرڈیننس نمبر ۳ بابت ۲۰۰۲ء جاری کیا گیا جس کی رو سے وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء) میں کچھ تبدیلیاں کی گئیں جس سے اضلاع کے پانچ گروپوں پر مبنی بلوچستان بار کونسل کے لئے آٹھ نشستیں مختص کی گئیں مگر پارلیمنٹ میں آرڈیننس پیش کرتے وقت بلوچستان بار کونسل کی نشستوں کو آٹھ سے کم کر کے سات اور اضلاع کے گروپوں کو پانچ سے کم کر کے چار کر دیا گیا اس بناء پر علاقہ کے وکلاء میں ناراضگی پائی جاتی ہے کیونکہ جب اضلاع کا کوئی گروپ کسی نشست کا حقدار قرار پاتا ہے تو اس کو واپس لینا بلا جواز ہے۔ لہذا یہ ترمیم پیش کی جاتی ہے۔

دستخط۔

محترمہ عالیہ کامران،

رکن، قومی اسمبلی۔

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ ترمیم مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے، وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا وکلاء اور بار کونسلز (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲- ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۵ کی ترمیم:- وکلاء اور بار کونسلز ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں، جس کا بعد ازیں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، کی دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، پیرا (الف) میں، "بلوچستان بار کونسل" کی عبارت سے متعلق اندراج میں ہندسہ "۷" کو ہندسہ "۸" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳- ایکٹ نمبر ۳۵ بابت ۱۹۷۳ء، جدول کی ترمیم:- مذکورہ ایکٹ میں، جدول میں، "بلوچستان بار کونسل" اور اس سے متعلق مماثل اندراجات کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"بلوچستان بار کونسل"

اضلاع کا گروپ - ۱

نشتیں

اضلاع کا نام

۴

کوئٹہ + چاغی + نوشکی +

پشین + قلعہ عبداللہ

اضلاع کا گروپ - ۱۱

نشتیں

اضلاع کا نام

۱

ژوب + لورالائی + قلعہ سیف اللہ +

زیارت + موسیٰ خیل اور بارکھان